121828 ـ چيك اپ كے بعد چلا كہ وہ بانجھ ہے ليكن اس كا علاج ہو سكتا ہے كيا اپنى منگيتر كو بتادے يا نہيں ؟

سوال

منگنى كے عرصہ ميں اپنا چيك اپ كرايا تو ڈاكٹر نے مجھے كہا كہ ميں بانجھ ہوں ليكن اس كا علاج ہو سكتا ہے، تو كيا شرمندگى چھپانے كے ليے منگيتر كو بغير بتائے ہى نكاح كر لوں، يا كہ ميرے ليے اسے بتانا ضرورى ہے، برائے مہربانى معلومات فراہم كريں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

علماء كرام كے ہاں اس ميں اختلاف ہے كہ آيا بانجھ پن نكاح ميں عيب شمار ہوتا ہے يا نہيں:

اس ميں دو قول پائے جاتے ہيں:

پہلا قول:

جمہور اہل علم كے ہاں يہ عيب شمار ہوتا ہے، ليكن حسن بصرى رحمہ اللہ نے اسے ايسا عيب قرار ديا ہے جس كى بنا پر نكاح فسخ ہوتا ہے، اور امام احمد نے مستحب قرار ديا ہے كہ شادى سے قبل بانجھ پن كے متعلق بتا دے.

دوسرا قول:

ہر وہ عيب جس سے خاوند اور بيوى ميں ايك دوسرے سے نفرت پيدا ہوتى ہو اور اس سے نكاح كا مقصد محبت و مودت اور رحمدلى پيدا نہ ہو تو وہ عيب ہے اور اس سے اختيار واجب ہو جاتا ہے.

ابن قيم رحمہ اللہ نے يہى فيصلہ كيا اور اس كى دليل بھى دى ہے، اور بعض معاصر اہل علم جن ميں شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ شامل نے بھى اس كى موافقت كى ہے، ان كى رائے ہے كہ بانجھ پن ہونا يعنى بچہ پيدا نہ كر سكنا ايسا عيب ہے جو خاوند يا بيوى كو اختيار واجب كرتا ہے.

ان كا كہنا ہے: اور صحيح يہ ہے كہ ہر وہ جس سے نكاح كا مقصد فوت ہو جائے عيب كہلاتا ہے، اور بلاشك نكاح

کے سب سے اہم مقاصد میں متعہ یعنی فائدہ حاصل کرنا، اور خدمت اور اولاد پیدا کرنا ہے، اس لیے اگر اس میں کوئی مانع ہو تو وہ عیب کہلائیگا.

اس بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب ہے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (12 / 220).

یہ بیان ہو چکا ہے کہ راجح قول بھی یہی ہے جیسا کہ تفصیل کے ساتھ سوال نمبر (43496) کے جواب میں واضح کیا جا چکا ہے.

اور سوال نمبر (111980) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر وہ عیب یا مرض عارضی ہو اور اس کا علاج کے ذریعہ خاتمہ ہو سکتا ہو تو اس کا بتانا لازم نہیں.

لیکن.... اس معاملہ کی خطرناکی کو مدنظر رکھتے ہوئے (یعنی اولاد پیدا نہ ہونا) کیونکہ اولاد کا حصول نکاح کے اساسی مقاصد میں شامل ہوتا ہے، اس کو صراحت کے ساتھ بتانا اور واضح کر دینا ضروری ہے تا کہ مشکل پیش نہ آئے.

اور انسان کو اپنے آپ پر اعتبار کرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنی بیوی پر راضی نہیں ہوتا کہ وہ اس کو چھپائے تو اسے بھی نہیں چھپانا چاہیے بلکہ وہ بھی صریحا واضح کر دے، اور اس کے کوئی بات مت چھپائے، چنانچہ مرد کو بھی لوگوں کے ساتھ معاملہ بالکل اسی طرح کا کرنا چاہیے جس طرح وہ اپنے ساتھ کروانا چاہتا ہے.

واللہ اعلم .